بسم اللہ الرحمن الرحیم | دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسکو قبول نکیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی کو ظاہر کر دیگا | نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

ہے یہ نور سرمد کا — عکس ہے یہ رخ محمد کا

چودھوین کا ہے چاند یہ البدر — فیض ہے یہ غلام احمد کا

ان اللہ قد صرح لکم ذلک مسیحہ و ما تر من داللہ

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

چہ گویم با تو گر آئی جہاد ر قادیان بینی — وو ا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

نمبر ۱۳	ہر ایک ماہ کی انگریزی یکم - ۸ - ۱۶ - ۲۴ - تاریخکو قادیان دارالامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے	جلد ۳

خریداروں کو اطلاع — اپنے احباب کو تازہ حالات پہونچانیکی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بدولت اشاعت اور ایڈیٹوریل سٹاف کی تکمیل اور ذمہ داری کو پورا کرنے کی ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت مین جبکہ ابتدائی حالت، اشاعت بہت قلیل اور سٹاف ناتکمیل ہے اور کارخانہ کثیر اخراجات کا زیر بار ہے اگر کسیوقت اشاعت مین چند روز کی دیر ہو جاوے تو اخوان اور ہمدردی کے خیال کو دل و دماغ مین جگہ دیکر رنجیدہ خاطر نہ ہون بلکہ اس کی اشاعت مین سعی کرکے کوشش کرین اور مطلوب تعداد کو پورا کرکے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بنادیوین۔ ہم فرائض کو حتی الوسع دیانتداری سے سرانجام کی پوری کوشش کیجاتی ہے لیکن امور متعلقہ قضا و قدر سے ہر ایک لاچار ہے۔ منیجر

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہین ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ✦

سوم - یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالے کے احسانوں کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا ✦

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے -

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا مین خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا -

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر راہ مین دستور العمل قرار دیگا -

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا -

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ✦

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو ✦

حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا / مصطفےٰ ما را امام و مقتدا / اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم / آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست / بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام / دامن پاکش بدست ما مدام / مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و باجان بدر خواہد شدن / ہست او خیر الرسل خیر الانام / ہر نبوت را بر و شد اختتام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست / زو شدہ سیراب سیراب کہ ہست / آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود / ما ازو یابیم ہر نور و کمال / وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست / ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست / از ملائک وز خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد / آن ہمہ از حضرت احدیت ست / منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست / منکر آن مورد لعن خداست / معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین / بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست / ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان روشن کتاب / نزد ما کفرست و خسران و تباب

وہ الفاظ جنمین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام بیعت کرتے ہین

ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ ۳ بار - آج مین احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین آمین پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین ✦

نوٹ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان مہدی ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا - نومبر ۱۹۰۳ء تک اسکو چودہ سال ہوئے ہین جبکہ ابتدا پر پوری معنوں کے ساتھ پس چہاردہم سال کی یادگار رہیگا جو آپکی فتح و نصرۃ کا زمانہ ہے قادیان سے طلوع ہوا ✦

قوم کو خطاب

القوم تو تو جانتی سود و زیان نہین | تیرا وبال تجھ پہ ابھی تک عیان نہین

مامور حق سے جنگ پہ باندہی ہے کیون کمر | کیا یاد تجھکو سنت پیشینیان نہین

کثرت پہ تجھکو آج ہے کیون اس قدر گھمنڈ | اعمال غیر تیری خدا سے نہان نہین

فتوون پہ کفر کے تجھے کیون اس قدر ہے ناز | کچھ اختیار مین تیری نار جہان نہین

ذلت پہ اپنی تجھکو نہین قوم کیون نظر | کیا کچھ بچی تو ہند مین نام و نشان نہین

اسلام تیری فعلون سے رکھتا ہے ننگ و عار | کیون چھوڑتی تو اپنی یہ بیباکیان نہین

صادق کے قتل کرنے سے تجھکو نہین ہے باک | پر قوم تیری ہاتھ مین تیغ و سنان نہین

غفلت پہ تیری رو چکے سب زیرکان قوم | تر دامنی پہ کون تیرے نوحہ خوان نہین

گھیرے ہے تجھکو ہند مین ادبار ہر طرف | قائم بحال خود کوئی پیر و جوان نہین

مدت سے تجھ پہ یاس کا فتوی ہے لگ چکا | اب کچھ بھی پیش جاتی تیری شیخیان نہین

افسوس تجھ پہ قوم کہ یہ حال ہو گیا | اور تجھکو اپنے حال کا وہم و گمان نہین

نیکون کو بد بنا کے ہین خود بن گئے خوب | ای قوم بر محل یہ تیری گالیان نہین

انجام سوچ اپنا کہ کل ہوگا حال کیا | کیا ملتی جلتی اگلون سے یہ شوخیان نہین

قرآن پڑھ کے دیکھ تو پہلون کے حال کو | ویسا تو قوم تیرا بھی کیا امتحان نہین؟

اسلام کا زمانہ غربت نہین یہ کیا؟ | عصیان و اعتدا کا تو چھایا دہوان نہین؟

فرمایا ہے جو مخبر صادق نے ایک وقت | ای قوم یہ زمانہ تو کیا وہ زمان نہین؟

وعدہ جو مل چکا ہے خدائے علیم سے | کیا اس کی پورا ہونیکا یہ تو سمان نہین؟

ضد و عناد چھوڑ دے انصاف شرط ہے | باقی نشان کونسا ہے جو عیان نہین؟

مہدی کی اور عیسی کی آمد کیواسطے | تیاران دلون مین ہوا کیا جہان نہین؟

کیا اس طرح سے خشک ہی ہو جائیگی زمین | کیا اس زمین کے سر پہ کوئی آسمان نہین؟

فسق و فجور جو کہ ہین آفاق مین بپا | کیا ان کو دیکھتا وہ خدائے یگان نہین؟

رہجائیگا یونہی [illegible] علاج کیا | کیا اب غریب بندون پہ رب مہربان نہین؟

حد سے بڑھ چکی ہے غربت اسلام دیکھ لو | اسلامیون مین کوئی بھی تاب و توان نہین؟

پورا یہ ہوگا سب اسی صادق کے ہاتھ پر | ای قوم جسکا ماننا تو امتحان نہین

اس وقت ہم تو دیکھتے آثار فیض ہین
حامل کو اس مین ذرہ بھی شک و گمان نہین

اسمائے بیعت کنندگان حضرۃ مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوۃ والسلام

نام بیعت کنندہ معہ ولدیت	مقام	ضلع
چودہری علمدین ولد نبی بخش راجپوت	کوٹلی ہرنرائن	سیالکوٹ
امام الدین ولد گلاب صاحب ″	″	″
حیات پسر امام الدین مذکور ″	″	″
مسمات عائشہ بی بی زوجہ امام الدین	″	″
مہر الدین پسر چوغطہ راجپوت	″	″
مسماۃ رحیم بی بی زوجہ مہر الدین مذکور	″	″
چودہری چوغطہ راجپوت	″	″

جلال الدین ولد میان نبر کہان
۳ کس طفلک خاندان مذکور
مسماۃ برکت بی بی زوجہ فضل دین
مسماۃ عمر بی بی زوجہ مہر دین
محمد حسین ″ ″ ″
فضل الدین ″ ″ ″
الہ داد ″ ″ ″
مہر الدین پسر نبی بخش مذکور
مسماۃ گوہر بی بی زوجہ نبی بخش
نبی بخش ولد امیرا راجپوت
محمد حسین پسر فوجدار نمبردار
فوجدار نمبردار
مسماۃ دولت بی بی ″
محمد بی بی ″ ″
طالع بی بی بنت فوجدار نمبردار
الہ رکھی بنت فوجدار نمبردار
گلاب پسر گامون
گامون شاہ فقیر
مسماۃ امام بی بی زوجہ چوکیدار
کس فرزندان
حیات ولد شہان چوکیدار معہ دو
مسمات برکت بی بی زوجہ محمد دین مذکور
محمد دین معہ ۲ کس برادران نابالغان
فضل بی بی زوجہ ″
الہ رکھی دختر ″
دین محمد پسر چھنڈا
چھنڈا ولد گلاب راجپوت
الہ بخش معہ فرزند و اعیال
جیوا معہ فرزند خود
پیران دتا معہ فرزند خود و معہ عورت
مسماۃ بھولی زوجہ ولیداد
ولیداد ولد جان
چودہری جان معہ ۲ کس پسران
مسماۃ بودہان زوجہ خوشیا
خوشیا ۳ کس پسران نابالغ
مسمات امام بی بی
مسمات لابا
حاجی ولد بوٹا راجپوت
مسماۃ بڑی زوجہ شاہ محمد
حاکم ولد رحمان
شاہ محمد ولد حیاۃ راجپوت

زوجہ جلال الدین مذکور
معہ دو برادران و یک دختر
نابالغان جلال الدین۔
کالو خان ولد سلطان خان راجپوت
۳ کس پسران اور ۳ دختران
نابالغان مذکور
مسماۃ حسن بی بی زوجہ کالو خان
پیراندتا ولد لور جٹ
زوجہ پیراندتا مذکور
۲ کس پسران ایک دختر پیراندتا
مذکور

مذکورہ بالا نام جن اندر درج ذیل ہوئے یہ موضع کوٹلی ہرنرائن ضلع سیالکوٹ کے رہنے والی تہا)

ذیل مین موضع کشن پورہ کے رہنے والون نام درج ہوتے ہین

الہ رکھا پسر نبی بخش۔
محمد دین ″ ″
اہلیہ نبی بخش
حسین بخش ولد جھنڈا
اہلیہ حسین بخش
دختر و فرزند حسین بخش
میران بخش ولد جھنڈا
اہلیہ میران بخش ″ ″
فرزند میران ″ ″
فقیر گھسیٹا شاہ ″
معہ بال بچہ
قادر بخش ولد وزیرا قوم جٹ
رحیم بخش جٹ
شاہ محمد ولد فضل داد جٹ
نواب ولد صاحبزادہ نمبردار
الہ دین ″ ″
یہ سب احباب موضع پورکے رہنے والے ہین۔

یہ اسمائے معرفت فوجدار صاحب ہین

فرقہ چکڑالوی

کے ابطال مین مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے جوکہ ۲۵ مارچ کو قادیان مین تشریف لائے ہین فضل ایزدی سے ایک رسالہ **صیان القرآن عن وسواس الشیطان** تحریر فرمایا ہے جس مین اس فرقہ کے دعوی اشاعۃ القرآن کی پردہ دری کی گئی ہے عنقریب حکیم فضل الدین صاحب کے اہتمام سے طبع ہوکر ہدیہ ناظرین ہوگا احباب درخواستین ...... جلد ارسال فرماوین

الشہادتین دوبارہ چھپکر طیار ہوگئی ہے قیمت دو پیہ فی نسخہ ار علاوہ محصولڈاک ہے لیکن ۱۰ نسخہ یا اس سے زائد بیرونجات کے خریداروں کو محصول ڈاک کارخانہ اپنے ذمے سے ادا کرتا ہے اور کوئی کمیشن خاص نہین دیجاتی۔

قول الصحیح زیر طبع ہے

کتاب نورالدین بجواب ترک اسلام کا صحت نامہ چھپ کر طیار ہوگیا ہے جن احباب کو ...... صحت نامہ کے طبع سے پہلے کتاب پہونچ چکی ہے وہ حکیم صاحب سے صحت نامہ منگوا سکتے ہین۔

نیز اس کتاب کے فرمے ترتیب دینے مین بعض نسخون مین ایک نمبر کے زیادہ فرمے رکھے گئے ہین جو صاحب اپنی کتاب مین یہ غلطی پاوین وہ زائد فرمے حکیم صاحب کو ارسال کردیوین۔

وفات مولوی جلال الدین صاحب ساکن پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ بتاریخ ۱۷ مارچ کو فوت ہو گئے ہین ان کے فرزند ارجمند جماعت احمدیہ سے نماز جنازہ اور دعا کی درخواست کرتے ہین +

ضرورت

ہم کو اپنی جماعت احمدیہ کے ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے جوکہ پرائمری تک مطابق قواعد مدرسہ سرکاری اور قرآن عمدہ صحیح طریق پر ہمارے لڑکون کو تعلیم دے سکے۔ تنخواہ مبلغ للعہ روپے ماہوار اور روٹی اور پوشاک اس کو دیجاویگی یعنی علاوہ از نقدی خوراک و پوشاک۔

لوٹ۔ واضح ہو کہ یہان کشمیر مین روٹی نہین ہوتی صرف خشک یعنی چاول کہانا ہوگا۔ **المشتہران**

محمد اکبر خان و محمد افضل خان و غلام حیدر خان و یار محمد

مباحثہ مابین مولوی محمد عبد اللہ صاحب احمدی سوداگر تیجاپور علاقہ دکن و پادری گولڈ سمتھ صاحب

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر ۲۴ مارچ نمبر ۱۲ جلد ۳ صفحہ ۵

افتتاحی تقریر مولوی محمد عبد اللہ صاحب

حاضرین مجلس - ! انجیل مین یسوع مسیح کے تین دعوے پائے جاتے ہین ایک خدا کا بیٹا ہونا دوسرا صولی پر مرکر پھر زندہ ہونا - تیسرا یسوع کی موت گناہ کا کفارہ ہونا - ان ہر سہ دعوی کا ثبوت بدلائل انجیل کر دینے کے لئے پادری مسٹر گولڈ سمتھ صاحب نے اپنے ذمے لئے ہین اور ان کی تردید انجیل ہی سے کرنا خاکسار کے ذمہ ہے امید ہے کہ سامعین فریقین کے بیانات سنکر خود فیصلہ کرلین گے - پہلے پادری صاحب یسوع کے ہر تین دعوون کے ثبوت مین جو کچھ دلائل ہین بیان کرین گے اس کے بعد خاکسار بیان کریگا -

تقریر مسٹر پادری گولڈ سمتھ صاحب

مولوی صاحب کو مین ان تین دعوون کے ثبوت مین ایک نہین دو نہین بلکہ تین سو دلیلین پیش کرسکتا ہون مگر بخوف طوالت ہر ایک دعوی کی نسبت ایک ایک دلیل پیش کرتا ہون - ان تین دلائل کی تردید کی جاوے تو گویا تین سو دلائل کی تردید سمجھ لون گا -

پہلے دعوی کی دلیل

(۱) آسمان سے ایک آواز یہ کہتی ہوئی آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے

(۲) مین مارا جاؤن گا اور جی اٹھون گا

(۳) ابن آدم اس لئے نہین آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہترون کے لئے فدیہ مین دے -

تردید از مولوی صاحب - حضرات ! پادری صاحب پہلے دعوے کی نسبت یہ پیش کرتے ہین کہ آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے -

دوسرے دعوے کی نسبت یہ دلیل پیش کرتے ہین کہ یسوع نے کہا کہ مین مارا جاؤن گا اور جی اٹھون گا حالانکہ یہ بھی دعوی ہی دعوی ہے دلیل نہین ؛

تیسرے دعوے کی نسبت یہ دلیل ہے کہ یسوع اپنی جان بہترون کے فدیہ مین دینے کے لئے آیا ہے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ واقعی فدیہ ہوا ہے یا نہین پادری صاحب نے اس کے متعلق کوئی دلیل پیش نہین کی خیر اب ہم ان تین دعوون کی تردید انجیل ہی سے کر دکھاتے ہین

متی ۱۲/۳۹ متی ۱۶/۴

انجیل مین یسوع کے شاگرد نشان مانگتے ہین تو یسوع یہ جواب دیتے ہین کہ یونس نبی کے نشان کے سوا اور کوئی نشان نہ دکھایا جائے گا جیسے یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ مین رہا ویسا ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا +

حضرات ! بنظر غور دیکھا جائے تو انجیل کے اس ایک ہی آیت کے اندر تینون دعوون کی تردید ہو جاتی ہے چونکہ یونس ع مچھلی کے پیٹ مین زندہ ہی داخل ہوئے اور زندہ ہی نکلے - چنانچہ پادری صاحب بھی اسکا قائل ہین اسی آیت مین ابن آدم ہونے کا خود یسوع کا اقرار موجود ہے جب یہ دونون باتین یسوع کا ابن آدم ہونا اور اسکا زندہ قبر مین داخل ہوکے زندہ ہی رہنا خود یسوع کے ہی اقرار سے ثابت ہے تو کفارہ قربانی خود بخود قربان ہوا - اگر یسوع کا سولی پر مرنا تسلیم کرلین تو منشا بھی یونس نبی کی غلط ٹھہرتی ہے اور زندہ اور مردے مین نسبت ہی کیا تھی - نیز یہ نشان کیا ہوا کہ نشان دکھاتے دکھاتے خود ہی صلیب کا نشانہ بن گئے -

انجیل کی ایک آیت مین اللہ نے بنی اسرائیل کو اپنے بیٹے قرار دیا ہے اور ایک جگہ خدا نے سلیمان ع کو اپنا بیٹا فرمایا (متی ۱/۶ - خروج ۴/۲۲ تواریخ ۲۲) ایک جگہ یسوع نے اسرائیل کو خدا اپنے بیٹے کہا ہے حالانکہ انکی اولاد نہین تھی اور ایک جگہ نافرمانون کو شیطان کے بیٹے - فرمانبردارون کو خداوند کے بیٹے کہا ہے ان آیات انجیل سے معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی کتابون مین باپ اور بیٹے کا محاورہ مجازی طور پر برتے گئے ہین اس سے حقیقی بیٹے مراد لینا سراسر نادانی ہے - اگر یسوع کو حقیقی بیٹا ہونے کے کیا کیا علامات ہین - کمہار کا بیٹا ہانڈی بناتا ہے - بڑھئی کا بیٹا لکڑی تراشتا ہے اگر یسوع خدا کا بیٹا ہے تو بتاؤ کون سے آسمان کا کونہ بنایا یا زمین کا ٹکڑا آخر مچھر کا پر یا ٹانگ ہی سہی - بخلاف اسکے یسوع مین تمام انسانی لوازمات - کھانا - پینا - سونا - بگڑنا - موتنا دانتون کے پائخانے - چیچک کی بیماری دکھ بیماری کی تکلیف - ختنہ کرنا - نیز پکڑے جانا مار کھانا چھپتے پھرنا - رو رو کر دعا کرنا وغیرہ کامل طور سے پائے جاتے ہین پھر بھی خدا کا بیٹا واہ واہ کیا خوب !!!

اگر کہو کہ بن باپ کے پیدا ہوا ہے تو حضرت آدم علیہ السلام بغیر مان اور باپ کے پیدا ہوئے ان کو تو خدا کا بڑا بیٹا ماننا چاہیے پادری صاحب نے پرسون وعظ مین کہا تہا کہ وہ مٹی سے پیدا ہوئے تھے تو یہان بھی مٹی کا خمیر موجود ہے - خون حیض مٹی کے اناج سے ہی بنتا ہے - باسی کھانون مین سینکڑون جاندار کیڑے پیدا ہوتے ہین کیا یہ سب خدا کے بیٹے ہین ؟ خون حیض تو بہ نسبت کھانے کے جو آگ سے پکا ہوتا ہے - جاندار چیز پیدا ہونے کا زیادہ احتمال رکھتا ہے پھر تعجب ہی کیا ہے اگر یہ کہو کہ وہ مردون کو زندہ کرتا تہا - چونکہ مارنا اور جلانا اللہ ہی کا کام ہے اگر اس نے زندہ کیا تو خدا کے بیٹے ہونے مین کیا شک رہا مگر

صاحبو یہ دعوی بھی بے دلیل ہے - کون جی کر آیا کس نے محکمہ دار القضا مین جاکر اپنی پچھلی بیوی جو دوسرے کے نکاح مین جا چکی تھی دعوے کیا یا بھائی بندون سے لڑکر زندگی مین حصہ لیا - کھیتی باڑی بانٹ لی اور مرنے کے بعد کے حالات عالم ارواح کے کیا کیا بیان کئے کہ فلانے کا بیٹا ملا تہا وہ عذاب مین مبتلا ہے یا فلانا جنت مین تھا وہ سلام کہتا ہے -

حضرات ! بعض لوگ .... انجیل و قرآن مین جہان مردون کے زندہ ہونے کا ذکر ہے اس کو حقیقی سمجھ بیٹھے ہین اس لئے اس کی تشریح ضرور ہے انجیل کی ایک آیت مین بغیر عمل کے ایمان کو مردہ قرار دیا ہے اور دوسری جگہ ایک شخص نے اپنے باپ کو گاڑنے کی اجازت مانگی تو یسوع نے کہا جانے دے کہ مردے اپنے مردون کو گاڑین - اس سے واضح ہے کہ یسوع نے بے ایمانون کو مردہ کہا ہے - قرآن مین بھی کافرون کو انک لا تسمع الموتی کہکر مردون مین شمار کیا ہے ایک جگہ یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ و للرسول اذا دعاکم لما یحییکم - فرماتا ہے اللہ تعالے یعنے اے ایمان دارو اللہ اور اس کے رسول کی بات کو جب وہ تمہارے زندہ کرنے لئے طلب کرین مان لیا کرو -

اس آیت مین بھی ایمان بے عمل مردہ قرار دیکر عمل کرنے کی ترغیب دی ہے پیغمبران خدا اپنی صحبت کی برکت و دعا سے ایسے مردون مین ایمان و عمل کی روح پھونکتے ہین تو ایک نئی زندگی حاصل ہوتی ہے - ایسے مردے یسوع نے تو بہت ہی کم زندہ کئے بعض خاص خاص

۱؎ ہر میاہ - ۲؎ یوحنا [illegible]

شاگرد تو مردے کے مردے ہی رہے۔ کسی نے ہنو کا کسیئو رشوت لیکر پکڑوا دیا۔ کسی نے انکار کیا مگر ہمارے حضرت رسول مقبول (نعرہ درود شریف باآواز بلند منجانب حاضرین مجلس) صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے لاکھوں مردے زندہ ہوئے اور اسلام کی راہ میں جان دیکر ہمیشہ کی زندگی حاصل کی اگر ہم ان کو حقیقی مردے زندہ ہونا مان لیں تو ایمان بالغیب کی شان کہاں۔ یہ تو بالمشاہدہ ہو لیں پیغمبروں کے آنے کی ضرورت ہی کیا۔ جب مردے واپس آکر وہاں کے چشمدید حالات بیان کرے تو یقین کرنیکے لئے بس ہے اسلام میں جو اولیاء کرام نے مردے زندے کئے ہیں وہ بھی حقیقی مردے نہ تھے ہم نعش پڑی ہوئی تھی اکثر لوگ اس کے مرنے کا یقین کر چکے تھے ویسے وقت میں ان کی دعا کی برکت سے اللہ جل شانہ نے نئی زندگی بخشی چنانچہ انجیل میں بھی یسوع کے مردہ زندہ کرنے کا قصہ یوں درج ہے۔ عبادت خانہ کے سردار کے یہاں ایک لڑکی مری تھی یسوع نے دیکھکر کہا کہ وہ سوتی ہے (یسوع نے جھوٹ نہیں کہا بلکہ وہ ایک نیند کی سی بیہوشی تھی) وہ اس کے کہنے سے اٹھ کھڑی ہوئی یہ نہیں تھا کہ ایک زمانہ کا مرا ہوا مردہ پھر از سر نو ہڈیاں و پوست لئے ہوئے کفن سے برہنہ لوریا بدن لپیٹ پھر گاؤں میں آیا ہو۔ اگر آیا ہو تو ثبوت دو کون آیا اور کہاں آیا۔

قرآن شریف میں ترکہ تقسیم ہونے کے مسائل بیان ہو چکے ہیں مگر کسی جگہ یہ نہیں بیان کیا کہ مرد کر واپس آئے تو ترکہ یوں تقسیم ہونا چاہئے ہماری شرع شریف کے کسی کتاب میں یہ باب لکھا ہوا نہیں پایا جاتا کہ مردہ واپس آنے کے بعد ترکہ تقسیم ہونے کا باب ہوتا کیونکہ جب ایسا واقعہ ہوا ہو تو ضرور ہونا چاہئے تھا بر خلاف اس کے خود اللہ تعالے فرماتا ہے وحرام علی قریۃ اهلکناها انهم لا یرجعون یعنی جس قریہ کے لوگوں کو ہم مار دیتے ہیں پھر ان کا لوٹانا ہم اپنے اوپر حرام کر لیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ مردے دوبارہ دنیا میں نہیں آتے کنز العمال میں حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول مقبول (نعرہ درود شریف) صلعم نے جابر رض سے فرمایا کہ اللہ تعالے نے تیرے باپ اور تیرے چچا سے کہا کہ تم مجھ سے کچھ مانگو انہوں نے اپنے رب سے یہ مانگا کہ ہم کو دنیا میں بھیجدے اس پر اللہ تعالے نے کہا کہ میں قرآن شریف میں قطعی حکم صادر کر چکا ہوں کہ مردے پھر نہیں لوٹائے جائینگے جب یہ ثابت ہوا کہ مردے واپس نہیں آتے تو یسوع کی نسبت حقیقی مردے زندہ کرنے کا خیال سراسر غلط ہے اگر پادری صاحبان اسکو حقیقی مردے زندہ ثابت کرنیوالا مانتے ہیں تو اس کا فیصلہ انجیل سے بہت آسان ہے انجیل یوحنا میں یسوع کا قول ہے میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا اور اُن سے بھی بڑھکر کام کریگا اگر پادری صاحبوں میں ایمان ہے تو مردہ زندہ کرکے دکھائیں

(سولی پر مرنے اور)

یسوع کے زندہ ہونیکی تردید

حضرات! انجیل میں ہے کہ جب عورتیں قبر پر گئیں اور لاش کو نہ پایا تو فرشتوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے یہ نہیں کہا کہ وہ زندہ ہوا ہے مثلاً اگر کسی شخص کے طاعون میں مبتلا ہونے کی شہرت ہوا اور اس کے مرنے کی افواہ بھی اُڑ چکی ہو ایسے وقت میں کوئی گواہی دے کہ وہ زندہ ہے تو کیا اس سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ وہ مر کر زندہ ہوا ہے۔

حضرات! ایسا ہی یسوع کے سولی پر جان دینے کی خبر مشہور ہوئی تھی نیز مرنے کی افواہ بھی تھی اسی خیال سے وہ قبر پر آئیں تو فرشتوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے یعنی مرا ہی نہیں۔

صاحبو! بعض لوگ خود یسوع کے مرنے پر شک کرتے تھے چنانچہ انجیل میں ہے کہ سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے پسلی میں چھیدا (تاکہ معلوم ہو مرا یا نہیں) تو فوراً لہو نکل آیا۔ کیا کہیں مردے کے بھی لہو نکلتا ہے نیز وہ بھی پسلی سے جہاں گوشت و خون زیادہ نہیں رہتا۔

شرع شریف میں یہ حکم ہے کہ اگر جانور ذبح کیا جائے اور خون نہ نکلے تو مردار ہے یعنی قبل از ذبح وہ مر چکا ہوتا ہے

اور انجیل متی میں ہے کہ یسوع رات بھر رو رو کر جناب باری میں دعا کرتا رہا کہ اے خدا سب کچھ تجھ سے ہو سکتا ہے اس پیالہ کو مجھ سے ٹالدے یہ بھی انجیل میں ہے کہ اس کی دعا اللہ تعالے کے یہاں سنی گئی یعنی قبول ہوئی۔ موت کا پیالہ ٹلنے کی دعا جب قبول ہوئی تو اس کے یہی معنے ہوئے کہ وہ مرنے سے بچایا گیا۔

حضرات! جب تک یسوع کے سولی پر چڑھنے اور اترنے کی پوری کیفیت ظاہر نہ ہو تب تک سامعین کو خاطر خواہ اصل حقیقت معلوم نہ ہوگی اس لئے خاکسار جو کچھ انجیل میں درج ہے مفصل طور سے بیان کرتا ہے تاکہ فیصلہ کے لئے آسانی ہو۔

صاحبو! بائبل میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ سولی پر جو لٹکایا جاتا ہے وہ ملعون ہے۔ جب یہودیوں نے یسوع کے پیغمبر ہونے کے دعوے کو سن لیا تو انہوں نے کہا کہ ایلیا نبی یسوع کے پہلے آسمان سے اترنے کی پیشگوئی ہماری کتاب میں ہے اب تک وہ آسمان سے نہیں اترا پھر بلا دعوی کیونکر سچا مان لیں۔ تو یسوع نے کہا کہ زکریا کا بیٹا جو یوحنا آیا ہے وہ آسمانی ہے جو خدا کی طرف سے مامور ہو کر آتے ہیں وہ آسمانی کہلاتے ہیں یہودیوں نے یہ تاویلی معنے سنکر یوحنا سے جاکر پوچھا کہ کیا تو ایلیا ہے اس نے انکار کیا اور اس کے ساتھ ہی کہا کہ مسیح کے پہلے آنیوالا میں ہی ہوں اور جو میرے بعد آنیوالا تھا وہ یہی یسوع ہے مگر یہودیوں نے ظاہر الفاظ کے خلاف ہونے کی وجہ سے انکار کرکے یہ مشورہ کیا کہ اس پر سرکار کی بغاوت کا مقدمہ ثابت کرکے سولی دیا جاوے تو لعنتی موت سے خود بخود اس کا دعوی جھوٹا ٹھہرتا ہے اس لئے رومی گورنمنٹ میں یہ فریاد پیش کی کہ یہ شخص بادشاہ ہونیکا دعوی کرتا ہے اور بغاوت پر آمادہ رہتا ہے محصول دینے سے منع کرتا ہے حاکم پیلاطوس کی اجلاس میں یہ مقدمہ پیش ہوا۔ یسوع کا اظہار لیا گیا تو اس نے یہودیوں کے بادشاہ ہونیکا اقبال کیا اور بہت سارے جوشیلے مولویوں نے گواہی دی کہ بیشک یہ بادشاہ ہونے کا دعوی کرتا ہے (درحقیقت یسوع کا روحانی بادشاہت کا دعوی تھا نہ کہ جسمانی) تو حاکم نے تعجب کیا اور یہ یقیناً جان لیا کہ بیچارے غریب یسوع کو ناحق دشمنی و حسد سے مقدمہ کرکے پھنسانا چاہتے ہیں۔ ہر چند اس کے بچانے کی حتی الوسع کوشش کرتا رہا۔ انہیں دنوں پیلاطوس حاکم کی بیوی کو یسوع کے بچانے کے لئے خواب ہوا پھر اجلاس سفارش بھیجی کہ تو اس راستباز کی بچانے کی کوشش کر۔ یہ سفارش ایسی نہ ہوتی ہے کہ جن صاحبوں کو اس کا تجربہ ہوا ہے ان کو خوب معلوم ہے۔ تب پیلاطوس نے یہودیوں کو کہا کہ میں یسوع میں قتل کے لائق کوئی قصور نہیں پاتا تنبیہ کرکے چھوڑتا ہوں۔ یہودیوں نے چلاکے کہا کہ صلیب دے صلیب دے ورنہ تو قیصر کا خیر خواہ نہیں ہے اور یہودیوں کے ہاں یہ معمول تھا کہ عید فسح کی خوشی میں ایک قیدی کو چھوڑوانے تھے صبح کو

عید تھی پلاطوس نے یہودیوں سے پوچھا کہ کیا میں عید کی خوشی میں یسوع کو چھوڑ دوں تو وہ شور مچانے لگے اور اس کے چھوڑنے پر راضی نہوئے بلکہ دوسرے کو چھوڑوا دیا۔ آخر بمجبوری پلاطوس نے یہودیوں کے روبرو پانی سے ہاتھ دھوکر یہ جتلایا کہ میں اس کے خون سے بری ہوں مگر یہودیوں کی شکایت کے ڈر اور انتظامی لحاظ سے فرد جرم قرار دے کر یسوع کو چند کوڑے مارے (تاکہ طرفداری معلوم نہ ہو) اور سولی پر چڑہانے کا حکم دیا اور اندر ہی اندر اس کے بچانے کی تدابیر کرتا رہا۔

سامعین کو یہ بات معلوم ہونی ضروری ہے کہ سولی کی دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک آڑی اور ایک کھڑی (یہاں ہاتھوں سے وہ شکل بتائی) آڑی لکڑی پر ہاتھوں کو پھیلا کر میخیں مارتے ہیں اور کھڑی لکڑی سے باندہ کر تین روز تک لٹکاتے ہیں اس عرصہ میں وہ مصلوب بھوک اور دھوپ کی آگ سے وہ مر جاوے تو بہتر ورنہ مرنے کے لئے تین روز بعد ہڈیاں توڑتے ہیں۔ یہود کے ہاں یہ بھی قاعدہ تھا کہ ہفتہ کے روز کسی کو سولی پر لٹکا ہوا نہیں چھوڑتے تھے اور جمعہ کی شام سے وہ عید کی تعظیم کا دن شمار کرتے تھے اور اسی خیال سے پلاطوس نے یسوع کو سولی دینے کے لئے جمعہ کا دن کہ عید نسیح تھی مقرر کیا تاکہ تین دن تک سولی پر نہ رہے نیز اور دو چوروں کو اسی روز سولی دینے کی مینیٰ مقرر کی تاکہ ان کے سولی دینے میں زیادہ وقت صرف نہ ہو اور داروغہ صلیب مسیح کا شاگرد مقاعر [illegible] کے صلیب پر لٹکایا گیا تین گھنٹے کچھ کم [illegible] سولی پر رہا اللہ جل شانہ نے یسوع کی دعا کو قبول کیا تھا اس کے بچانے کی یہ تدبیر کی کہ ایک آندھی بڑے زور سے چلی۔ سورج تاریک ہوا اور زمین کو زلزلہ آیا یہود گھبرا گئے اور وہاں سے بھاگ گئے۔ ادھر داروغہ صلیب نے جو یسوع کا معتقد تھا موقع پاکر تینوں کو صلیب سے اتار لیا اور دونوں چوروں کی مرنے کے لئے ہڈیاں توڑیں اور یسوع کی ہڈیاں نہ توڑیں اور پلاطوس کے ہاں رپورٹ کی کہ یسوع مر چکا ہے اس لئے اس کی ہڈیاں نہ توڑی گئیں۔ رپورٹ پہونچنے کے بعد پلاطوس نے ...... تعجب کیا کہ ایسا جلد کیوں مر گیا باوجود تعجب کے دوبارہ تحقیقات نہیں کی۔ کیوں کرنے لگا کہ یہ سب کچھ اُسی کے بچانے کی تدبیریں تھیں۔ سپاہیوں میں سے ایک شخص کو یسوع کے مرنے میں کچھ شبہ ہوا اس لئے اس نے بھالے سے یسوع کی پسلی کو چھیدا تو فوراً خون نکلا۔ یہ خون نکلنا ہی خود اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ وہ مرا نہیں تھا اس وقت ایک شخص یوسف نامی جو بڑا مالدار اور یسوع کا شاگرد تھا پلاطوس سے یسوع کی

لاش کو مانگ لیا اور ایک خالی قبر جو پہلے سے باغ میں طیار کرائی تھی یسوع کو اس میں رکھکر ایک پتھر دراز قبر پر ڈھلکایا گیا۔ اور مٹی ڈال کر قبر بند نہیں کی گئی (کیونکہ جانتے تھے انکو معلوم تھا کہ وہ زندہ ہے) جب یسوع کو ہوش آئی۔ شاگرد یاروں نے قبر سے پتھر ہٹاکر یسوع کو کسی اور طرف روانہ کیا صبح کو عورتیں قبر پر آئیں اور قبر میں داخل ہوئیں (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قبر کیا تھی ایک خوب خاصہ حجرہ تھا) تو یسوع کو نہ پایا البتہ فرشتوں نے گواہی دی کہ وہ زندہ ہے یہودیوں نے پلاطوس کے پاس جاکر شور مچایا کہ یسوع کو شاگردوں نے چرا لیا مگر پلاطوس نے اس کی بھی تحقیقات کچھ نہیں کی (کیونکر کرے یہ سب کچھ تو اسی کی چالاکی تھی) اس کے بعد یسوع قبر سے نکلکر چالیس روز تک اپنے شاگردوں کو جابجا ملتا رہا روٹی اور مچھلی کھاتا رہا۔ اپنے سولی کے زخم شاگردوں کو دکھاتا رہا۔ مرہم عیسیٰ

جو طب کی قریب ہزار کتابوں میں درج

ہے

اُنہیں زخموں کے لئے حواریوں نے مرہم بنا کے لگایا۔

حضرات! میں نے جو کچھ واقعات کئے ہیں یہ سب انجیل میں موجود ہیں۔ اگر پادری صاحبان کو کسیجگہ شبہ ہے تو پیش کریں خاکسار انجیل کھول کر بتانے کے لئے طیار ہے۔

حضرات! یسوع کے سولی پر نہ مرنے کی نسبت فقط ہماری ہی رائے نہیں بلکہ جرمن کے محقق انگریز بھی یسوع کا سولی پر نہ مرنا تسلیم کرتے ہیں (یہاں ان کی تحریریں پڑھی گئیں)

تردید کفارہ

حضرات! انجیل میں ابن اللہ کے محاورہ اکثر پائے جاتے ہیں پھر ایک یسوع ہی کی کیا خصوصیت ہے نیز دلیلوں سے اس کا بیٹا یعنی حقیقی خدا کا بیٹا ہونا بھی ثابت نہیں ہوتا اور انجیل ہی کے واقعات سے یہ بھی معلوم ہو کہ یسوع سولی پر نہیں مرا تو پھر کفارہ کی بنیاد خود بخود گر گئی یسوع کو آسمان پر اُڑانے کے لئے یہ دو پر تھے دونوں پر ہی لوٹ گئے تو اڑنا کہاں۔ پیراں نمی پرند مریداں نے پرانند۔

پادری صاحب ۔ میں اس تقریر کا جواب تین منٹ میں دیتا ہوں مولویصاحب نے ابن اللہ کے محاورے جو انجیل سے بیان کئے ہیں وہ سب صحیح ہیں ؛

میری دوسری دلیل کو مولویصاحب دعوی قرار دیتے ہیں ہمارے نزدیک انجیل میں جو کچھ ہے وہ سب دلیل ہے تیسری دلیل کی نسبت ایک جگہ انجیل میں ہے کہ فرشتوں نے گواہی دی کہ زندہ ہوا ہے الہ بس باقی ہوس

مولویصاحب حضرات! پادریصاحب ابن اللہ کے محاوروں کا انجیل میں ہونا خود بخود مان چکے ہیں دوسرے یسوع کے دعوے کو دلیل قرار دیتے ہیں حالانکہ یسوع نے کہا کہ میں مارا جاؤنگا اور زندہ ہونگا کیا یہ دلیل ہو سکتی ہے۔ فرض کرو میں نے عدالت میں ایک کاغذ پیش کیا جس میں میرے والد نے یہ لکھا تھا کہ فلانے کو سو روپیہ قرض دونگا۔ اس بنیاد پر روپے دلانے کے لئے دعوے داخل کروں اور ثبوت میں یہ کہوں کہ وہی تو تمسک ہے دلیل ہے کیا ڈگری حاصل ہوگی !۔

اب رہا فرشتوں کی دوسری گواہی کہ وہ زندہ ہوا ہے المنتہ یہ بات غور طلب ہے ایک ہی کتاب میں دو طرح کی گواہی ہو تو ہم کو تاویل کی طرف خیال کرنا چاہئے جو بات قرین قیاس ہو وہ ہی سچی سمجھی جاوے گی۔

مثلاً دو شخصوں نے گواہی دی کہ ہم ۲۸ شوال کو براتیوں کے مکان کو جا رہے تھے فلانے کے مکان میں فلانے شخص کو نقب لگاتے ہم نے بچشم خود دیکھا ہے تو عدالت سے یہ سوال ہوا۔ کیونکر رات کو اس کے چہرہ کی شناخت ہوئی ایک نے کہا کہ چاندنی رات تھی دوسرے نے کہا کہ براتیوں کے مشعل کا اجالا تھا۔ اب دونو میں اختلاف ہونے کی وجہ سے واقعات دیکھیں گے تو معلوم ہوگا کہ ۲۸ شوال کو چاندنی ہوتی ہی نہیں تو مشعل والی بات ہی صحیح ہوگی۔ ایسا ہی یہاں اصلی واقعات کی طرف دیکھا جاوے تو پلاطوس کا یسوع کو بے قصور کہنا اور اسکو تنبیہہ کرکے چھوڑنے اور عید کی خوشی میں یسوع کے چھڑانے کی کوشش کرنا۔ برسر اجلاس بیوی کی سفارش پہونچنا۔ اور پلاطوس کا پانی سے ہاتھ دھونا جمعہ کا دن جو شام سے عید لگتی تھی سولی کے لئے مقرر کرنا اور دو چوروں کو بھی سولی دینے کے لئے حکم دینا۔ سولی کا داروغہ یسوع کے شاگرد کو مقرر کرنا۔ خدا کی طرف سے آندھی کا آنا۔ زمین کا ہلنا۔ داروغہ کا یسوع کی ہڈیوں کو نہ توڑنا پھر یسوع کی پسلی سے خون کا نکلنا۔ حاکم کا یسوع کے مرنے کی رپورٹ سنکر تعجب کرنا۔ یسوع کے شاگرد کو لاش کا سپرد کرنا اور ہوشیار وخیر خواہ شاگرد کا ایک ہوادار قبر میں رکھکے تجہیز و تکفین نکرنا۔ صبحکو یہودیوں کی فریاد پر اُس کی تحقیقات نکرنا۔ اور یسوع کا شاگردوں سے

ملکر رونی اور مچھلی کھانا اور طبی تواریخ سے زخمون کے لئے مرہم کا استعمال کرنا یہ تمام واقعات بڑے زور سے شہادت دیتے ہین کہ یسوع سولی پر نہین مرا ہرگز نہین مرا بلکہ اس نے طبعی موت سے مرکر روحانی رفع کا درجہ پایا۔

ہان قربانی کا کرنا تو ہر ایک مذہب مین تواتر ہے۔ چنانچہ ویدوالون کے ہان بہی اس کی رسم پائی جاتی ہے حال مین کرشنا ندی کے اوپر وید کے روسے جو سان راجنی کی گئی سنایا گیا ہے کہ وہان بہی کوئی ایک بکری ذبح کئے گئے ہین اس سے واضح ہے کہ قدیم سے یہ رسم ہرایک مذہب مین برابر چلی آتی ہے مگر یہ کہین نہین دیکھا گیا کہ ادنےٰ پر اعلیٰ کو قربان کرین۔ ڈھیر چار وغیرہ کر سکین عیسائیون کے گناہ کے عوض خدا کا بیٹا ذبح ہو۔ نیز انصارا اپنے گناہ کی گٹھری سے سبکدوش ہونے کے لئے یسوع کو لعنتی موت سے مارتے ہین حالانکہ لعنت کا مفہوم یہ ہے کہ ہمیشہ وہ خدا سے بیزار اور خدا اس سے بیزار ہو۔ دیکھو لعنت کا طوق ابلیس کے گلے مین پڑا جب سے وہ خدا کی درگاہ سے مردود ہوا۔ کیا ایک برگزیدہ یسوع کو یہ لعنت کا خطاب زیبا ہے۔ افسوس صد افسوس نادان دوست شرم شرم شرم!!!

ناظرین!

لعبض جگہ یسوع کی اصلی حقیقت ظاہر کرنے کے لئے جو کچھ اصلی واقعات تھے بیان کئے گئے ہین کہین

ان کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت خیال کرکے بے ادبی پر حمل نکیا جائے انجیلی **یسوع**

الگ ہے اور قرآن کے عیسیٰ علیہ السلام الگ ہین

کیا ہم لوگ عیسیٰ علیہ السلام مرحوم کو ملعون مانین گے ہرگز نہین۔ انجیلی یسوع کو نصاریٰ ملعون مانتے ہین۔ نیز قرآن کے عیسےٰ نے اپنے آپ کو خدا یا خدا کا بیٹا ہونے کا نہین دعوےٰ نہین کیا کیونکہ کرتے یہ تو سراسر شرک اور کفر ہے مگر انجیلی یسوع نے یہ سب کچھ کیا پہر دونون ایک کیون ہونے؟ کیا کوئی خدا کے دوست کو برا بول کر ایماندار رہ سکتا ہے؟ ہمارا تو ایمان ہے کہ تمام پیغمبر اللہ کے پیارے اور مقبولِ خدا ہین۔ فقط۔

اللّٰھم صل علی سیدنا محمد و علیٰ اٰل سیدنا محمد

(و بارک و سلم)

آمین

لفظ رفع پر لطیفہ

ہمارے مہربان دوست اور مکرم بہائی سید عبد الرحیم صاحب کنگی نے اپنی ایک ...... تصنیف مین لفظ رفع کے معنے پر گلستان سے ایک حکایت لکھکر عوام الناس پر اتمام حجت کیا ہے آپ لکھتے ہین

کہ اگر ہمارے بہائی صاحبان نے سعدی علیہ الرحمۃ کے گلستان کو بغور ملاحظہ کیا ہوتا تو رفع کے لئے سمجھنے مین انہین چندان دقت پیش نہ آتی شیخ سعدی ؒ لکھتے ہین۔

کسے پیش نوشیروان مژدہ آورد گفت کہ فلان دشمن ترا خدا برداشت۔ گفت ہیچ شنیدی کہ مرا خواہد گذاشت (یعنی کسی نے نوشیروان کو خوشخبری دی کہ تیرے فلان دشمن کو خدا تعالیٰ نے اُٹھا لیا یعنی وہ مرگیا نوشیروان نے بدین خیال کہ موت تو مجکو بھی آنی ہے بہ دیدہ عبرت اُسے کہا کہ کچھ تو نے یہ بھی سنا ہے کہ مجھے خدا نہ اُٹھائیگا یعنی چھوڑ دیگا) یہان رفع اللہ کا ترجمہ خدا تعالیٰ برداشت ہے اور دونون عبارتون مین فعل ماضی اور خدا فاعل ہے

طاعون کا علاج

طاعون کا علاج اسکے سوا کیا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی بارگاہ مین تضرع اور ابتہال سے گڑگڑائے اور روئے اور اس دردناک عذاب الیم سے پناہ مانگے اور ہر ایک قسم کی شوخی اور شرارت سے باز رہے اور ان تمام مجلسون یارون دوستون کو ترک کردے جو کہ خدا تعالیٰ کی باتون کو شوخی اور شرارت کی نظر سے دیکھتے ہین سچی تقویٰ اور طہارت اختیار کرکے اور خدا تعالیٰ کی نظرون مین اپنے وجود کو ایک کارآمد وجود بنا دے گذشتہ سال مین اس امر کا تجربہ ہوا ہے کہ دعا **رب کل شئی خادمک**

رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی پر سچے عامل ضرور اس بلائے ناگہانی سے محفوظ ہوتے رہے ہین اس لئے اس وقت بھی جبکہ موت کا بازار ہر طرف گرم ہے اور طاعون نے اپنی کوئی خاص علامت نہین رکھی کہ ضرور گلٹیان ہی ہون تو اسے طاعون کہا جاوے بلکہ دیکھا گیا ہے کہ ایک تپ آئی اور انسان مرگیا سینہ وغیرہ مین درد ہوئی اور موت آئی۔ رات کو چنگا بھلا سویا صبح دیکھا تو مردہ۔ بدن پھول گیا اور مردار چوہے کی بدبو سے گھر بہر گیا اور مریض چل بسا غرضیکہ طاعون اب بالکل کثرت موت پر آگئی ہے کے معنون ایسے وقتنین اُٹھتے بیٹھتے چلتے پہرتے رکوع سجود وغیرہ مین اس دعا کی بہت کثرت سے تلاوت کرنی چاہئے اور اس کے حقیقی مفہوم کو جاننا چاہئے کہ اس دعا کے الفاظ مین انسان کو غایت درجہ کی عجز و انکساری کی تعلیم دی گئی ہے اور ذرہ ذرہ پر الٰہی تصرف اور قدرت کا علم دیا گیا ہے ان دنون مین جبکہ کوئی خاص دوا یا علاج طاعون کے لئے مفید ثابت نہین ہوا تو آخر انسان عاجز آکر اپنے مولا کے آگے فریاد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اے پروردگار ہر ایک شئے اور ذرہ تیرا خادم ہے اور تیری حکومت اس پر ہے طاعون کے ذرات پر بھی تو ہی حکمران ہے تو ہی جہان چاہتا ہے اس کی کیڑون کو پھیلا دیتا ہے جہان چاہتا ہے ان کو روک دیتا ہے سب قدرت تجھکو ہے اب جبکہ کوئی اور دوا اس کی تیری طرف سے ظاہر نہین ہوئی تو کیا ہوا آخر تیری حکومت تو اس پر ہے پس اے مولا تو مجھے اس سے محفوظ رکھ۔ اس سے محفوظ رہنے مین میری مدد فرما اور میری گذشتہ بداعمالیون پر نظر فرما کر مجھے اس عذاب سے ہلاک نکر بلکہ اپنی کنارِ عاطفت مین جگہ دے علاوہ ازین چاہئے کہ طاعون شدہ محلہ یا علاقہ مین حتی الوسع دیدہ دانستہ کوئی نہ جاوے کہ حدیث شریف مین ممانعت آئی ہے اور طاعون زدہ مریض سے بھی الگ رہا جاوے

طاعون سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمتمین مصروف ہے لمبی لمبی فہرستین بیعت کنندگان کے نامون کی دیہات سے وصول ہو رہی ہین ۔

مبارک موت

بارہا البدر مین پڑھا ہوگا کہ موت تو انسان کو آنی ہے لیکن کیا مبارک وہ موت ہے کہ خدا کے احکام کی تعمیل مین آوے اور انسان خدا تعالیٰ کے کام مین لگا ہوا ہو کہ اس کی جان نکل جاوے کہ قرآن شریف مین ہے ولا تموتن الا وانتم مسلمون کہ تجھکو موت ایسی حالتمین آوے کہ تم اپنے مولا کے فرمانبردار ہو ان دنون مین جبکہ خدا کے برگزیدہ اور امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نزول فرمایا ہے اور ایک زمانہ آپکی مخالفت پر آمادہ ہے سچے دل اور اخلاص سے اس الٰہی امر کی تبلیغ لوگون کو کرنی اصل اطاعت الٰہی اور اسلام کی سچی روح و روان ہے اور جو شخص اس مین مصروف ہوکر لوگون کے خیالات کو ہر ایک قسم کے فساد و شر سے پاک کرتا ہے اور حقوق

خبرین

لنڈن ۲۴ مارچ - ۱۰ مارچ کے بحری معرکہ پورٹ آرتھر کے متعلق ٹائمز کا نامہ نگار جو جاپانی بیڑہ کے ہمراہ ہے اطلاع دیتا ہے کہ گو روسیون کے تارپیڈو وشکن تعداد مین زیادہ تھے ان کو اس لئے زک ملی کہ جاپانی تارپیڈو وشکن جہاز و نیز ایک تو توپین زیادہ وزن کے گولے چلانے والی تہین - اور دوسرے اس لئے کہ جاپانی ان سے بہتر نشانہ لگاتے ہین - جاپانی جہاز بہر چھ پونڈ کا گولہ چلانی والی توپین تہین - چار ہین کروز صینی بندر چیفو مین جو پورٹ آرتھر کے مقابل ہے - پہونچے ہین ..... خیال ہے کہ برف کے پگھلنے پر دہ سینڈ رنو جنگ کر جا ئین گے شاید اس لئے کہ دہان کسی فریق کو جنگ کا تہیہ نہ کرنے دین ۔

پنگ ینگ کے علاوہ دہ مقام انجو مین بھی جاپانی پیدل سپاہ مع توپخانہ موجود ہے اور چند دنون سے ان دونون مقامات کے درمیان جاپانی افواج اور سامان رسد متواتر آتا جاتا دیکھا جا رہا ہے - ٹائمز کو اس کا نامہ نگار سینٹ پیٹرزبرگ سے لکھتا ہے کہ جنوبی روس کے فوجی مرکز کیف کا سابق گورنر جنرل جنرل ڈراگومیروف بذریعہ تار مشورہ کے لئے سینٹ پیٹرزبرگ بلایا گیا - کیونکہ فوجی معاملات مین اس کی رائے سند سمجھی جاتی ہے اس نے یہ رائے دی کہ پورٹ آرتھر کو خالی کر دینا چاہیے تہا یہ بڑی غلطی ہوئی ہے کہ وہان بیڑہ تک اور اس کی حفاظت کا انتظام کیا گیا ہے مگر اس رائے کو کسی نے پسند نہ کیا ۔

فرنچ اخبارات لکھ رہی ہین کہ یورپ کو روس کی دلاوری اور ایثار کی قدر کرنی چاہیے کہ وہ زرد فام اقوام یعنی صینی و جاپانی قومون کے سیلاب کو روکنے کے لئے جس سے کل گورہ رنگ کی اقوام کو خطرہ ہے تن تنہا میدان مین نکلا ہے حالانکہ اس خطرہ کا تدارک کرنا کل یورپ پر لازم تہا ۔

جاپانیون کا بیان ہے کہ وہ کسی اجنبی نامہ نگار کو اپنی فوجی (و بحری) نقل و حرکت سے آگاہ ہونے یا ان کا راز فاش نہ کرنے دین گے ۔

خبر ہے کہ جاپانی بیڑہ نے ۲۲ مارچ کی صبح کو پھر پورٹ آرتھر پر گولہ باری کی - جنرل کروپاٹکن آج ۲۲ مارچ کی صبح کو مشرقی سائبیریا کے صدر مقام ارکٹسک سے آگے کو روانہ ہوا - وہان گیارہ روسی سپاہی غارتگری اور زنا بالجبر کے جرم مین قتل کئے گئے روسی کروزر بار ورا اور تین تارپیڈو دشکن (جو بحرۂ قلزم مین تھے) شمالی افریقہ کے فرنچ بندر بزرٹہ مین پہونچ گئے ہین ؛ پورٹ آرتھر مین رسد دن بدن قلیل اور اجناس گران

ہوتی جاتی ہے اور وہان کی روسی سپاہ تقریباً سراسیمہ ہو رہی ہے جاپانیون کے محکمہ کمسریٹ (رسد رسانی) اور ٹرانسپورٹ (بار برداری) کا انتظام نہایت قابل تعریف ہے ہر پیدل کمپنی کے ہمراہ سوا دو فیٹ بلند اور ڈھائی محیط کا ایک ڈھول نما چولہ ہے جس پر اتنی بڑی دیگ رکھی جاتی ہے جس مین ایک دفعہ ایک سو آدمی کے لئے چاول پک جاسکتے ہین

روسی حب الوطنی - روسی شہزادہ اسکندر نے ڈیڑھ لاکھ پونڈ تیاری جنگ کے فنڈ مین چندہ دیکر زار کو تحریک کی کہ دشت قلماق کے سخت جان اور مادرزاد سپاہیون یعنی کوریٹ اور قلماق قبائل کی باضابطہ سپاہ جنگ کے لئے مرتب کی جائے پندرہ سو جوانون کا خرچ تا اختتام محاربہ مین اپنے ذمہ لیتا ہون زار نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے

طاعون کے قسطنطنیہ اور جوہانسبرگ (واقع ٹرانسوال) مین بھی چند کیس ہوئے ہین ۔

لارڈ کرزن کے ہان ۱۲ مارچ کو پھر لڑکی پیدا ہوئی زچہ اور لڑکی بخیریت ہین لارڈ کرزن کے اب تک کوئی لڑکا نہین ہوا - لارڈ کرزن رخصت سو غالباً آخر اکتوبر تک واپس ہندوستان آئینگے

مہم تبت کو تبتیون کے ہاتھ سے اب تک تو کوئی نقصان نہین پہونچا مگر قدرتی سامان اس کی کسر نکال رہے ہین باربرداری کے لئے چار ہزار پہاڑی گائین ہم پہونچائی گئی تہین ۱۴ سو مر چکی ہین اور باقی ۶ سو بھی بھوک سردی و تکان سے خستہ حال ہین ۲۰ مارچ کو ایک ٹیلہ کے گرنے سے ۲۳ پائنیر پلٹن کے تین سپاہی ہلاک اور ایک صوبیدار اور دو سپاہی زخمی ہوئے ۔

دریا ایراودی مین رنگون سے منڈالے کو جاتے ہوئے ایک سٹیمر کے جل اٹھنے سے چار پانچ سو بر ہمی مسافر ہلاک یا غرق ہوگئے ۔

گورنمنٹ ہند مصارف ریلوے وغیرہ کے لئے تین کروڑ روپیہ قرض لینے والی ہے

خوفناک بغاوت - ان پولینڈی یہودیون نے جو مانچوریا و سائبیریا مین ہین مفرور قیدیون سے ملکر ایک دستہ روس کے برخلاف مرتب کیا ہے سردست ۵ ہزار صینی ڈاکو اور دیگر اقوام کے جانباز اور زندگی سے بیزار اشخاص فراہم کرنے کی کوشش مین ہے

روسی پیشقدمی روسی جرنیل نکٹو چینکو ۵ ہزار کاسک لیکر پنگ ینگ کے قریب مورچہ زن ہو گیا ہے دوسرا روسی جرنیل لنی وچ پیدل سپاہ لئے ہوئے اس کے پیچھے آ رہا ہے ؛

فساد بلقان - ۲۱ مارچ کو پانچ سو بلغاری مفسد دس دس آدمیون کی ٹولیون مین منقسم ہو کر ریاست بلگیریا سے ترکی قلمرو مین داخل ہو گئے ہین اور البانیا کے مقامات مناستر و ستر منسٹرا کو جا رہے ہین جن کو وہ مرکز بغاوت بنانا چاہتے ہین اگر یہ خبر صحیح ہے تو سمجھو کہ بلگیریا کا جام عمر لبریز ہو چکا ہے ۔

روس کی خود غرضی - امریکا اور سپین مین جو جنگ ہوئی تھی اس مین کوئلہ بھی ناجائز سامان مین سمجھا گیا تہا لیکن روس نے اسے مناسب نہ جانا اور یہ کہکر کہ کوئلہ جنگی کام ہی کے لئے نہین بلکہ امن کے کامون اور کارخانون کے لئے بھی اس کی ضرورت پڑتی ہے اس نے ناجائز سامان سے الگ رکھوایا تہا یعنی کوئلہ والے جہاز ہرگز ضبط نہین ہو سکتے جاپانی روس کے اس خیال کی لنڈن مین بڑی قدر کی گئی تہی لیکن اب کہ اس پر آ پڑی ہے تو کوئلہ کو بھی ناجائز سامان مین داخل کر دیا ہے برٹش گورنمنٹ اس کی نسبت استفسار کر رہی ہے لیکن جاپان نے کوئلہ کی ضبطی کو منظور نہین کیا ہے یعنی اسی صورت مین قابل ضبط ہوگا جبکہ دشمن کی امداد کے لئے جاتا ہوا ثابت ہو

لاہوری دنگل کا معاملہ صاف ہوگیا ہے اندنون جب کہ کیکر سنگھ اور کلو کی کشتی کی نسبت عجیب عجیب چہ میگوئیان ہو رہی تہین صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے ایک فیصلہ ناطق ان الفاظ مین لکھ دیا ہے ۔

کلو اور کیکر سنگھ مین ۱۴ ماہ حال کو سرائے شاہدرہ مین میرے سامنے کشتی ہوئی - مجھے منصف بنایا گیا تہا اور مین کشتی کو بغور دیکھتا رہا تہا جہان میری نظر نے مجھے کام دیا میری رائے مین کوئی پہلوان کسی ایسے امر کا مرتکب ہوا جو کشتی کے آداب کے خلاف سمجھا سکے بلکہ کشتی اصول کے مطابق ہوئی اور تقریباً ۲۰ منٹ تک ہی اس عرصہ کے گزرنے پر کیکر سنگھ کشتی سے دست بردار ہو گیا اور ہار مان لی - ایک پکڑ مین اس کا بایان ہاتھ تیسری انگلی اور دونون چھوٹی انگلیون کے درمیان سے زخمی ہو گیا جب اس نے کلو کو نیچے گرایا تہا تو جانگیہ کو پکڑ کر اسے اٹھانے کی کوشش کی اس وقت اس کا ہاتھ پھسل گیا اور جانگیہ کے کپڑے کے کنارے سے چر گیا یہ بیان بالکل غلط ہے کہ جانگیہ کے حاشیے مین آہنی تار تہا کیکر سنگھ کے ہاتھ سے خون بیشک کسیقدر زیادہ نکلا مگر یہ زخم ایسا نہ تہا کہ کیکر سنگھ کو کشتی جاری رکھنے سے معذور کر دیتا اگر وہ چاہتا تو مقابلہ کو جاری رکھ سکتا تہا لیکن اس نے دست بردار ہو جانیکو ترجیح دی بنا برین کلو فاتح قرار دیا گیا اور میرے خیال مین وہی دونون مین سے زیادہ طاقتور اور ماہر بھی تہا ۔

ایک مغالطہ سے نجات اکثر احباب اور بیرونجات کے آمدہ خطوط سے معلوم ہوا کہ ..... کہ بعض احمدی احباب

ایزاد کر کے وصول کنندہ سے رقم وصول کر لیا کریگا ۔

وہ پھر لاہور وغیرہ مقامات پر حضرت اقدس کی معیت نہ حاصل کرتین صرف یہ مراد ہے کہ اس امید پر بیٹھکر کہ فلان کا ہاتھ سے نہ گنوائین یہان بھی حاضر ہین اور وہان بھی آ ملین ۔

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب کی فہرست

طب روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ مین عام چرچا ہے اور حس کے دریافت ہو جانے نے یسوعی معجزات کی کل ہر ایک مذہب و ملت حتیٰ کہ ایک دہریہ کے ہاتھ مین بھی دیدی ہے اور جسکے ذریعہ سے بڑے بڑے امراض کا علاج ہو جاتا ہے اسکا بر محل اور ٹھیک استعمال اس کتاب مین بتلایا گیا ہے جو بدلائل انمین درج ہین اسپر مشق کر نیسے انسان صحت نیست رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہے اور خیالات مین یکسوئی اور انکی ضبط کرنیکی عادة بھی پیدا ہو جاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنے والوں نے وہ مبالغے کئے ہین کہ آسمان اور زمین قلابے ملادئے ہین اور انکے مشتاق کو گویا خدائی کی کل چلانیوالا اقرار دیدیا ہے لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی تفصیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الٰہی کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کماتا ہے جیسے خدا کا ارادہ دوسرا ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہے ویسے ہی اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہے جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کرین قیمت عہ

شہادة آسمانی حصہ دوم و اول ۔ بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام کی مخالفت مین لکھی اس کی اور دیگر معترضین کے اعتراضوں کے جواب اس مین دئیگئے ہین ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور سلسلہ جہاد ۔ اور خر دجال یاجوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہین قیمت ہر دو حصہ

سر مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتون سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مشفع ثابت کیا ہے اور نساء کم حرث لکم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردون کے زندہ ہونیکا ذکر انجیل مین ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵ر

رویائے صالحہ جسمین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت ۔ محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنیکا اور حضرت مسیح موعود عم کا ثبوت صحف سابقہ سے قیمت ۲ر

اعجاز احمدی ۲۴ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہین اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ار

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میان ہدایت اللہ صاحب ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپنے اردو زبان مین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت اور دعاوی پر لکھی ہے قیمت ار (محصولڈاک بذمہ خریدار)

عاقبة المکذبین لودیانہ کے مخالف مولویون کا انجام جو ہوا اس کا بیان بیعت کے دس شرائط حضرت مسیح کی وفات و حیاة پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ار

اسلام اور اسکا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبد العزیز خان صاحب صادق قیمت ۳ر

صیانة الناس مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ار

الہامی دعا ۔ رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۱ر

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات ۱ر

نظم برائے مستورات بطریق کامن مصنفہ " " " " "

رہنمائی احمدیہ ساختہ مرزا عبد الکریم مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ار فی تولہ اوسط قسم تاجرونکو

سر الشہادتین اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبد اللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ جو آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف مین موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود عم کے وقتمین پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہین ان کی تفصیل دی گئی ہے مصنفہ

الفرقان شاہجہانپور سے ایک رسالہ بنام البرہان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت مین نکلتا ہے اس کا جواب حضرة مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے الفرقان مین دیا ہے جو کہ حقائق اور معارف کا عمدہ خزانہ ہے ۲۰×۲۶ کی تختی پر بہت عمدہ طبع ہوا ہے قیمت صرف دفتر البدر سے مل سکتی ہے

عکسی تصویر حضرة اقدس ۴ع ۔ کارڈ سائز پر ۴ر کیبنٹ سائز ۸ر نصف درجن کو خریدار کو عمر

مذکورہ بالا اشتہار کی حوالہ سے تمام درخواستین بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور آئی

ضوابط اخبار البدر

(جن کو خریداری سے پیشتر ملاحظہ کر لینا چاہئے)

(۱) **حجم اخبار** کا ۸ صفحے ہین جسمین ٹائیٹل پیج شامل ہے ۔ دو فالتو صفحہ صرف ابتداً چند ماہ اشتہارونکی لئے ایزاد ہین بعض تاریخون پر کثرت مضامین کے لحاظ سے دس صفحے بھی دئیجاتے ہین لیکن وہ آئندہ نمبر دن مین وضع کر لئے

(۲) **مضامین** البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرة امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات ہین جو ہر ایک ہفتہ کے نامہ سے پہونچتا ہے اسکے بعد جو تقریرین وغیرہ کے آپ کی تصنیفات سے عمدہ مضامین تبلیغ علماً و ابراز معرفت کے لئے یاددہانی کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہین اس کے بعد درس قرآن سے نکات اور جماعت احمدیہ کی خبرین اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور خود البدر کی اشاعت کے متعلق تحریکات .... اور مراسلات وغیرہ

(۳) **اوقات اشاعت** اخبار کی اشاعت کی تاریخین اگرچہ ہر ماہ کی یکم ۸ ۔ ۱۶ ۔ ۲۴ ہین اور حتی الوسع بڑی دیانتداری سے کوشش کی جاویگی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم بروقت اشاعت کی ذمہ داری کسی تعہد کے ساتھ کارخانہ اپنے ذمہ نہین لیتا

(۴) **خط و کتابت** کارخانہ کے متعلق خط و کتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ جواب دینے کا ذمہ وار نہین ۔

(۵) **عدم رسید اخبار** اگر ایک ہی مقام یا اس کے گرد و نواح مین اخبار پہونچگیا ہو اور آپکو نملا تو تاریخ رسید کر ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ مین اطلاع دینی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ وہ نمبر نہ مل سکے ۔

(۶) **تبدیل پتہ** تبدیلی کے وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہان پتا بدلنا ہو ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نملا تو ہم ذمہ وار نہین ۔

(۷) **چندہ سالانہ** پیشگی اگر بلا تقاضا خود ارسال کیا جاوے ہ ۔ پیشگی بذریعہ وی پی جس مین ایک کتاب قیمتی ار گر **برٹش فارن ممالک** یعنی ہندوستان کے باہر ہے ۔ جو خریدار ایکدو ماہ بعد ادا ئیگی قیمت